جدید ہندوستان میں مذہبی اصلاحی تحریک

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مقاصد	سرگرمی
10	جدید ہندوستان میں مذہبی اصلاحی تحریک	• اس سبق کے مطالعہ کے بعد آپ: • مذہبی اور سماجی اصلاحی تحریک کی بعض مشترک خصوصیات کی شناخت کرسکیں گے؛ • سماجی اصلاحات کو پروان چڑھانے میں راجہ رام موہن رائے اور ان کے برہمو سماج کے ذریعہ ادا کردہ رول کی وضاحت کرسکیں گے؛ • پرارتھنا سماج کو ایک ایسے ادارے کے طور پر شناخت کرسکیں گے جو مذہبی اور سماجی اصلاحی کے لیے کام کرتا تھا؛ • آریہ سماج کے تصور اور سماجی اور مذہبی اصلاحات میں اس کے حصہ کی وضاحت کرسکیں گے؛ • 19 صدی میں ہندوستان کی بیداری کے لیے رادھا کرشن کی کوششوں کا تجزیہ کرسکیں گے؛ • قدیم ہندوستانی مذاہب کو فروغ دینے میں تھیوسوفیکل سوسائٹی کی کوششوں کی ستائش؛ • مسلمانوں کے درمیان ثقافی اور تعلیمی اصلاحات کے لیے علی گڑھ تحریک کی کوششوں کی مزاحمت کرسکیں گے، اور؛ • سکھوں اور پارسیوں کے ذریعہ اپنے سماج کو روشن بنانے کی کوششوں کی پرکھ کرسکیں گے؛	اپنے والدین اور استاد، یا اپنے خاندان یا پڑوس کے دوسرے بزرگوں کے ساتھ بات چیت کے ذریعہ اس سبق کو سمجھنا

تعارف

مذہبی اور سماجی اصلاحی تحریکوں میں بعض خصوصیات مشترک تھیں۔ راجہ رام موہن رائے اور ان کے برہمو سماج نے مذہبی اصلاحات کو بڑھاوا دینے میں رول ادا کیا۔ مذہبی اصلاحات میں پرارتھنا سماج کے حصہ کی شناخت، آریہ سماج کی آئیڈیالوجی کا حصہ۔ 19 ویں صدی میں ہندوستان میں رام کرشنا شن کی بیداری، تھیوسوفیکل سوسائٹی نے قدیم ہندوستانی کے مذہب کو فروغ دینے میں کس طرح مدد کی۔ مسلمانوں کے درمیان ثقافتی اور تعلیمی اصلاحات کے لیے علی گڑھ تحریک کی کوششیں۔ سکھوں اور پارسیوں کے ذریعہ اپنے سماج کو بہتر بنانے کے لیے اصلاحات۔

سماجی اور مذہبی اصلاحی تحریکیں	بانیان	اشتراک
1۔ برہموسماج (1828)	راجہ رام موہن رائے	• مشرق اور مغرب کا تال میل، اسلام اور عیسائیت سمیت تمام مذاہب کا اتحاد، ستی کی رسم کا خاتمہ، خدائے واحد کا عقیدہ
2۔ پرارتھنا سماج (1826)	آتما رام پانڈورنگ، آر سی بھنڈارکر اور مہندر گووند رناڈے نے اپنی پوری زندگی کے لیے وقف کر دی	• استدلالی عبادت • بیواؤں کی دوسری شادی پر زور • دکن تعلیمی سوسائٹی • خدا کی وحدت پر یقین
3۔ ینگ بھوپال تحریک	ہینری ڈوریزیو کا تعلق اسکاٹ لینڈ سے تھا اور وہ گھڑیوں کے بیوپاری تھا۔	• جدید تعلیم کا پھیلاؤ • حب الوطنی کو نیا رنگ • نئے افکار و خیالات کی تشہیر
	ایشور چندر ودیا ساگر	• بیواؤں کی دوسری شادی سے متعلق قانون 1856، • لڑکیوں کی تعلیم
4۔ مغربی اور جنوبی ہندوستان میں اصلاحی تحریکوں کا پھیلاؤ پرم ہنس منڈالی (پونا)	بال شاستری جامبیکر مادوے رانادے	• برہمنی روایت پسندی پر نکتہ چینی • ہندو، مسلم اتحاد کی حمایت
5۔ ستیہ شودر سماج (1857)	گوپال ماری دیشمکھ، لوک ہت واڑی اور جیوتی داس گووند راؤ پھولے	• عورتوں اور پسماندہ لوگوں کو ابھارنا • بیواؤں کی دوسری شادی
6۔ وید سماج مدراس (1864)	کنڈوکری وہیرولنگم	• بیواؤں کی دوسری شادی • لڑکیوں کی تعلیم • ذات پات کی بنیاد پر فرق و امتیاز کی مخالفت • تعلیم نسواں
7۔ آریہ سماج، ممبئی (1875)	سوامی دیانند	• وید معلومات و آگہی کا وسیلہ ہیں؟ • مغربی علوم کے مطالعہ کی حمایت • بچہ شادی کی مخالفت، بیواؤں کی دوسری شادی
8۔ گروکل (ہردوار)	سوامی شردھانند	• تعلیم کے روایتی تصورات • تبدیلی مذہب کی روک تھام

9۔رام کرشن مشن (1897)	رام کرشن پرم ہنس، وویکانند	• خدمت خلق • وویکانند نے ویدوں کو امریکہ اور یوروپ میں پھیلایا • شکاگو میں سرودھرم سمیلین میں شرکت کی • ہندوستانی جدوجہدِ آزادی میں حصہ
10۔تھیوسوفیکل سوسائٹی (ادویار (1875)	اینی بیسینٹ	• قدیم ہندوازم، دودرطشت ازم اور بودھ ازم کی تجدید • بنارس میں مرکزی ہندو کالج کا قیام جو بعد میں مدن موہن مالویہ کی کوشش سے یونیورسٹی بنی • نایاب سنسکرت کتابوں کی لائبریری کا قیام • چھوت چھات کے خلاف جدوجہد • عورتوں کی بہتری کے لیے کام • مرکزی ہندو اسکول کا قیام
11۔محمڈن ادبی سوسائٹی کلکتہ (1863)	نواب عبداللطیف (1893-1828)	• مذہبی، سماجی اور سیاسی مسائل کے بارے میں تبادلۂ خیال • مغربی تعلیم کو اپنانے کے لیے مسلمانوں کی ہمت افزائی • ترقی پسند ثقافتی قوتوں کے ساتھ رابطہ
12۔فرائیضی تحریک	شریعت اللہ (بنگال)	
13۔علی گڑھ تحریک	سرسید احمد خاں	• اسکولوں کا قیام • 1875ء میں علی گڑھ میں محمڈن اینگلو انڈین کالج کا قیام • جو بعد میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی بنا • تعلیم نسواں
14۔پارسیوں کے درمیان اصلاحات		• لڑکیوں کی تعلیم • پارسی سماجی طور پر ہندوستانی سماج کا مغرب سے سب سے زیادہ متاثر طبقہ تھا۔
15۔سکھوں کے درمیان اصلاحات		• امرتسر میں خالصہ کالج کے ذریعہ اصلاحات کا آغاز۔ اسی طرح کی کوششوں سے کالج اور اسکول کا قیام، گر، مکھی زبان کو فروغ۔ سکھ تعلیم اور پنجابی ادب کا فروغ کسی کی رسم، 1829 میں غیر قانونی قرار دیا گیا۔

16۔اصلاحی تحریکوں کا قانونی اثر		• طفل کشی پر پابندی • 1857 میں منظور ایک قانون کے تحت بیواؤں کی شادی کی اجازت • 1860ء میں منظور ایک قانون کے تحت لڑکیوں کی قابل شادی عمر بڑھا کر 10 سال کردی گئی۔

اپنا تجزیہ کریں:

سوال: ہندوستان میں سماجی اصلاحات میں راجہ رام موہن رائے نے کیا رول ادا کیا ؟

سوال: آپ یہ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ پرارتھنا سماج مذہبی کے ساتھ ساتھ سماجی اصلاحات بھی کررہی تھی؟

سوال: آپ ویدوں میں آریہ سماج کے یقین کی کس طرح وضاحت کریں گے؟

سوال: واضح کیجیے کہ رام کرشن مشن نے 19ویں صدی میں ہندوستان کی بیداری میں کس طرح مدد کی؟

سوال: مسلم برادری کی کمزوریوں کو دور کرنے میں سرسید احمد خاں کی کوششوں کو بیان کیجیے؟

سوال: ہندوستانی سماج کے فروغ میں تھیوسوفیکل سوسائٹی کی کوششوں کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔وضاحت کیجیے؟

سوال: سکھ اور اصلاح کاروں کے ذریعہ کی گئی اصلاحات کے بارے میں مختصر نوٹ لکھیے؟